## (حصہ دوم)

سوال نمبر 4: مختصر جوابات دیں۔

سوال نمبر i۔ "توحید" سے کیا مراد ہے؟

جواب: توحید و رسالت اسلام کا پہلا رُکن ہے۔ توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی کوئی چیز اس کے علم سے باہر ہے۔

سوال نمبر ii ۔ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کا ترجمہ لکھیے۔

جواب : ترجمہ : "بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔"

سوال نمبر iii۔ عقیدۂ رسالت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: عقیدۂ رسالت کا مطلب رسولوں پر ایمان لانا ہے۔ دائرہ اسلام میں لازم ہے کہ رسالت کو دل و جان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے بھی اس میں شک و شبہ نہ کیا جائے۔ قرآن اور اسوۂ رسول ﷺ کو سرچشمۂ ہدایت ماننا عقیدۂ رسالت کا لازمی تقاضا ہے۔

سوال نمبر iv۔ نظریۂ پاکستان سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظریۂ پاکستان کا مفہوم:

پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے جس کی بنیاد ایک فلسفۂ حیات پر استوار کی گئی۔ یہ فلسفہ دینِ اسلام ہے۔ پاکستان کی تمام تر اساس دینِ اسلام ہے اور اس کا اس کی سر زمین پر نفاذ صدیوں تک رہا ہے۔ یہی وہ لائحہ عمل اور جذبہ ہے جو تحریکِ پاکستان کا

موجب بنا۔ نظریہ پاکستان اور اسلامی نظریہ حیات کو ہم معنی قرار دیا جاتا ہے۔ بلاشبہ اسلامی نظریہ حیات، نظریہ پاکستان کی بنیاد ہے۔

سوال نمبر v۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

جواب : یکم جولائی 1948ء کو قائداعظم محمد علی جناحؒ نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا: "مغرب کے معاشی نظام نے انسانیت کے لیے ناقابلِ حل مسائل پیدا کیے ہیں اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا چاہیے جو اسلام کے صحیح تصور مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔"

سوال نمبر vi۔ علامہ اقبالؒ نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے کیا فرمایا؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے فرمایا کہ مسلمان اسلام کی وجہ سے ایک ملت ہیں اور ان کی قوت کا دارومدار بھی اسلام ہے۔انھوں نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے حقیقی تصوراپنے اشعار میں پیش کیا۔

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب نہ کر — خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمیؐ
اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار — قوت مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

سوال نمبر vii۔اُخوّت کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کا کیا ارشادمبارک ہے؟

جواب : حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس سے خیانت نہ کرے۔ آپ ﷺ نے کینہ اور حسد سے باز رہنے کا درس دیا۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اتفاق سے رہیں اور ایک دوسرے کی مدد کریں۔

سوال نمبرviii۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ نے قومیت کے بارے میں کیافرمایا؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناحؒ دو قومی نظریے کے زبردست حامی تھےاور وہ ہر لحاظ سے مسلمانوں کو الگ قوم کا درجہ دیتے تھے۔ آپؒ نے اس سلسلے میں فرمایا:۔

"قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے مسلمان اس تعریف کی روح سے الگ قوم ہیں۔وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ اپنی الگ مملکت قائم کریں۔"

سوال نمبرix۔ برصغیر کے تاریخی تناظر میں دو قومی نظریے سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو قومی نظریہ:

برصغیر کے تاریخی تناظر میں دو قومی نظریے سے مراد یہ ہے کہ یہاں دو بڑی اقوام آباد ہیں، جن میں سے ایک مسلمان اور دوسری ہندو قوم ہے۔یہ دونوں اقوام اپنی مذہبی نظریات،اپنے رہن سہن کے انداز اور اجتماعی سوچ میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں ۔ ان اقوام کے بنیادی اصول اوررہن سہن کے طریقے ایک دوسرے سے اس قدر مختلف ہیں کہ یہ صدیوں اکٹھا رہنے کے باوجود ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل نہ سکیں ۔ دو قومی نظریے کی بنیاد پر ہی مسلمانانِ ہند اپنی آزادی کی لڑائی لڑی اور اس نظریے کوایک تاریخی حقیقت ماننے کے بعد ہندوستان میں دو الگ الگ ریاستیں، پاکستان اور بھارت کے نام سے وجود میں آئیں ۔ یہی تصور نظریۂ پاکستان کی اساس ہے۔

سوال نمبرx۔ پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں قائداعظمؒ نےکیا فرمایا؟

جواب: پاکستان میں اقلیتوں کو تحفظ دینے کی سوچ بھی قیامِ پاکستان کے مطالبے کے پس منظر میں شامل تھی۔ قائداعظمؒ نے بھی یہ واضح کر دیا تھا کہ پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کا پورا خیال رکھا جائے گا۔ اسلام کسی صورت میں یہ اجازت نہیں دیتا کہ

اسلامی معاشرے میں زندگی گزارنے والی اقلیتوں کے جان، مال، عزت اور مذہبی روایت کا تحفظ کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر xi۔ علامہ اقبالؒ نے اپنے مشہور خطبہ الہ آباد میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ نے 1930ء میں اپنے مشہور خطبہ الہ آباد میں مسلمانوں کے لیے ایک الگ ریاست کا مطالبہ کیا تاکہ مسلمان اس میں رہ کر اپنے مذہب اور ثقافت کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ آپ نے فرمایا:

"مجھے ایسا نظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کریں۔ میں صرف ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔"

سوال نمبر xii۔ نظریہ سے کیا مراد ہے

جواب: نظریہ (Ideology):

لفظ "نظریہ" کو انگریزی زبان میں آئیڈیالوجی (Ideology) کہا جاتا ہے۔ نظریہ سے مراد ایسا ضابطہ یا پروگرام ہے جس کی بنیاد فلسفہ و تفکر پر رکھی گئی ہو اور انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں مثلاً سیاسی، معاشرتی اور تہذیبی مسائل کے حل کے لیے کوئی منصوبہ بنایا گیا ہو۔

ورلڈ انسائیکلوپیڈیا (World Encyclopedia) کی تعریف کی رو سے:

"نظریہ سیاسی اور تمدنی اصولوں کا مجموعہ ہے جس پر کسی قوم یا تہذیب کی بنیادیں استوار ہوتی ہیں۔"

سوال نمبر xiii۔ چودھری رحمت علی نے لفظ پاکستان کب تجویز کیا؟

جواب: چودھری رحمت علی نے جنوری 1933ء میں انگلستان میں قیام کے دوران اپنے چند ساتھیوں سے مل کر ایک کتابچہ 'Now or Never' کے نام سے شائع کیا۔ اس کتابچے کو ہندوستانی سیاست دانوں میں تقسیم بھی کیا گیا۔ اس کتابچے میں مسلمانوں کی علیحدہ ریاست کا نام پاکستان تجویز کیا گیا۔